بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۱ رجب ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۶ ہجرت ۱۳۶۰ھش ۔ ۲۶ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۹

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ایمان کی جملہ شاخوں میں سے سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے

اس میں قرآن پاک کی ساری تعلیم کا خلاصہ بیان کر دیا گیا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ (ابراہیم ۲۵)

ترجمہ۔ کلمہ طیبہ اس پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے اس کی ہر ایک شاخ آسمان کی بلندی میں پہنچی ہوتی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَۃً وَاَفْضَلُھَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (بخاری)

ترجمہ۔ ایمان کی کچھ اوپر ستر یا کچھ اوپر ساٹھ شاخیں ہیں۔ ان میں سے سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

کلمہ کے معنے کی طرف غور کرو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زبان سے اقرار کرتا ہے اور دل سے تصدیق کرتا ہے کہ میرا معبود بجز خدا کے اور کوئی نہیں اِلٰہ ایک عربی لفظ ہے اور اس کے معنے معبود اور محبوب اور اصل مقصود کے ہیں۔ یہ کلمہ قرآن شریف کا خلاصہ ہے جو مسلمانوں کو سکھلایا گیا ہے۔ اکثر لمبی کتابوں کا یاد کرنا ہر ایک کے واسطے مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ حکیم ہے اس نے ایک مختصر سا کلمہ بتا دیا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ جب تک خدا کو مقدم نہ کیا جاوے جب تک خدا کو معبود نہ بنایا جاوے جب تک خدا کو مقصود نہ ٹھہرایا جاوے انسان کو نجات حاصل نہیں ہو سکتی .... خدا تعالیٰ الفاظ سے تعلق نہیں رکھتا وہ دلوں سے تعلق رکھتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ درحقیقت اس کلمہ کے مفہوم کو اپنے دل میں داخل کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عظمت پورے زور کے ساتھ ان کے دل میں بیٹھ جاتی ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء صفحہ ۵۴)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۴ ہجرت مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "حضور انور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ صحت و تندرستی سے رکھے۔ اور آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں پہلے سے بڑھ کر کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۱ء

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ قائدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سو فیصدی مجالس کی نمائندگی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کریں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

موجودہ سال کی صد انجمن احمدیہ کا بجٹ جولائی سے پہلے پورا کریں

اپنے وعدہ اور قانون کے مطابق اپنے ذمہ کی رقم کی بروقت ادائیگی کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا ایک حصہ

ربوہ ۲۲ ہجرت مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ میں احباب جماعت پر زور دیا ہے کہ وہ موجودہ سال کا مالی بجٹ صد سالہ انجمن احمدیہ پورا کرنے کے لئے قانون کے مطابق اور اپنے وعدہ کے مطابق اور اپنے عہد کے مطابق جو رقم ان کے ذمہ آتی ہے۔ وہ یکم جولائی تک ادا کر دیں۔ حضور نے احباب جماعت کے مالوں اور اعمال میں برکت پانے کی دعا کی اور فرمایا کہ اس سال بجٹ دو ماہ کا زائد بنایا ہے۔ جس کی وجہ سے گندم کی امداد اور پیشگی کی رقم جو خاصی بڑی رقم ہوتی ہے سال میں دو دفعہ ادا کرنی پڑ گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ اس بوجھ کو اٹھا لیں گے۔

حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے دل میں غلبۂ دین حق کا پیار پیدا کرے اور جو ذمہ داری ان پر پڑی ہے وہ بشاشت سے مسکراتے چہروں کے ساتھ ادا کریں۔ حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا، میری ذات کے ساتھ آپ کا کوئی معاہدہ نہیں۔ آپ کا تو اللہ تعالیٰ سے معاہدہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ کرے کہ آپ کینہ پہلے سے بھی زیادہ بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں اور خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے جبکہ انسان حقیقتاً بنی نوع انسان کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جائے آمین۔

پبلشر مسعود احمد دہلوی ۔ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ رجب ۱۴۰۱ ہجری

۲۶ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالت تعبّدی درستی اور اس کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسانوں کی پیدائش کا مقصد یہ قرار دیا ہے کہ وہ خدائے واحد کی عبادت کریں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝"

(الذّٰریٰت آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

جب انسانوں کو پیدا ہی عبادت کے لئے کیا گیا ہے تو ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو حکم دیتا کہ وہ اس کی عبادت کریں چنانچہ فرمایا:۔

"اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ"

(یونس۔ آیت ۴)

ترجمہ: تمہارا رب یقیناً اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قرار فرما ہوا۔ وہ ہر امر کا انتظام کرتا ہے (اس کے حضور میں) کوئی نہ کسی کا) شفیع نہیں (ہو سکتا) سوائے اس کی اجازت کے (سنو!) یہ اللہ رب تمہارا بالاصفات والا ہے) اور وہی تمہارا رب ہے اس لئے تم اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم (باوجود ان باتوں کے) پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرو گے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صرف عبادت کرنے کا ہی حکم نہیں دیا بلکہ یہ بھی حکم دیا کہ وہ عبادت کو خالص اللہ ہی کا حق قرار دے کر صرف اور صرف اسی کی عبادت کریں۔ چنانچہ ایک اور جگہ فرمایا:۔

"وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ"

(الاعراف آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ ہر سجدے کے پاس اپنی توجہ درست کر لیا کرو اور اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا حق قرار دیتے ہوئے اسی کو پکارو۔

پھر اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا حق قرار دینے کے تعلق میں اللہ تعالیٰ نے دو باتوں کا خاص حکم دیا ایک یہ کہ عبادت میں کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔ دوم یہ کہ تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن ہو کر اللہ کی عبادت بجا لاؤ۔ چنانچہ فرمایا:۔

(۱) "وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا"۔

(النساء۔ آیت ۳۷)

ترجمہ:۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ

(۲) "اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ"۔ (نوح۔ آیت ۴)

ترجمہ:۔ صرف اللہ کی عبادت کرو اور اسی کا تقویٰ اختیار کرو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عبادت بجا لانے ہی کا نہیں بلکہ اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا حق قرار دے کر عبادت کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ اللہ کی عبادت بجا لانے والے کسی کو بھی اس کا شریک نہ بنائیں اور تقویٰ کی روح سے مملو ہو کر اس کی عبادت کریں۔ جب تک شرک سے بکلی اجتناب نہ کیا جائے اور تقویٰ اللہ سے اپنے آپ کو مزین نہ کیا جائے اس وقت تک عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ اندریں صورت عبادت کے لئے محض رکوع و سجود کرنا اور ظاہری طور پر تسبیح کے دانے پھیرنا اور زبان سے اس کا ذکر کرنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ حقیقی عبادت بہت گہرے معانی و مفہوم کی حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس نے اس امر پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ حقیقی عبادت سے کیا مراد ہے اور عبادت کا حق کب اور کیسے ادا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ہم آپ کے ایک پُر معارف ارشاد پر اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں جس میں آپ نے واضح فرمایا ہے کہ حالت تعبّدی درستی کا نام عبادت ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ" اللہ تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔

اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی عبادت ہے جیسے دوسری جگہ فرمایا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی نجاست۔ کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ عرب کہتے ہیں طریق معبّد۔ جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر پتھر ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے درخت اس میں پیدا ہو کر نشوونما پائیں گے اور وہ اثمار شیریں و طیب ان میں لگیں گے جو اُكُلُهَا دَآئِمٌ کے مصداق ہوں گے۔ یاد رکھو کہ یہ وہی مقام ہے کہ جہاں صوفیوں کے سلوک کا خاتمہ ہے۔ جب سالک یہاں پہنچتا ہے تو خدا ہی خدا کا جلوہ دیکھتا ہے۔ اس کا دل عرش الٰہی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نزول فرماتا ہے۔ سلوک کی تمام منزلیں یہاں آ کر ختم ہو جاتی ہیں کہ انسان کی حالت تعبّد درست ہو جس میں روحانی باغ لگ جاتے ہیں اور آئینہ کی طرح خدا نظر آتا ہے..... غرض حالت تعبّد کی درستی کا نام عبادت ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۴، ۶۷)

(۲) "انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہو سکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستار الٰہی کہلا سکتے ہیں۔ بلکہ پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے۔ اول خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حسن و احسان پر پوری اطلاع ہو اور پھر اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزش محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو۔ اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو، اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصور ہو اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اسی کی درد میں لذت ہو اور اسی کی خلوت میں راحت ہو اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۱)

○

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے تحت

جلسہ یوم قدرت ثانیہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ ان شاء اللہ تعالیٰ ۲۷ مئی کو جلسہ یوم قدرت ثانیہ منعقد کر رہی ہے ربوہ کی ممبرات زیادہ سے زیادہ جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے آئیں۔ وقت جلسہ ۴ بجے شام ہوگا۔ مقام جلسہ احاطہ لجنہ مرکزیہ ہے۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدا روح ہے"

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)

مندرجہ بالا عنوان سے ایک عیسائی ٹریکٹ زیر غور ہے جو ماسٹر برکت اے خان صاحب سیالکوٹ نمبر ۲ کی تصنیف ہے

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس عنوان کے کیا معنی ہیں کہ خداوند روح ہے اور روح خدا ہے۔ اگر خداوند روح ہے اور روح خدا ہے تو پھر یہ روح کسی دوسری ہستی کو نہیں مل سکتی اور کوئی دوسرا اس کو حاصل کرنے کا اہل بھی نہیں ہے۔ اگر خداوند کے سوا کوئی دوسرا بھی اس کا اہل ہے تو پھر خدا کی روح اور دوسروں کی روح میں کیا فرق ہے۔

اناجیل سے واضح ہو سکتا ہے کہ روح ہر فرد بشر کو مل سکتی ہے چند حوالے ملاحظہ فرمائیے

۱۔ روح مسیح پر بھی اتری

انجیل متی میں ہے

"یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اس کے لئے آسمان کھل گیا اس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا"

(۳/۱۶-۱۷)

اس پر سوال ہے کہ جب خدا کی روح مسیح پر اتری تو کیا خدا بغیر روح کے رہ گیا ہے اور پھر جب خدا کی روح مسیح پر اتری تو وہ خداوند کا پیارا بیٹا کہلایا گویا کہ قبل ازیں وہ خداوند کا پیارا بیٹا نہ تھا۔ مزید برآں یہ کہ خدا کی روح کا اترنا تو یوحنا کی اطاعت کا کرشمہ تھا گویا یوحنا مسیح کے استاد تھے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

۲۔ خدا کی روح ہر بشر پر اتریگی

رسولوں کے اعمال میں لکھا ہے

"خدا فرماتا ہے کہ آخر کے دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا"

(۲/۱۷)

بالفاظ دیگر خدا کی روح تقسیم ہو سکتی ہے؟

۳۔ روح بمعنی قدرت ہے

انجیل لوقا میں لکھا ہے کہ

"فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی"

(۱/۳۵)

اس جگہ روح القدس کے معنی قدرت الٰہی کے ہیں۔

۴۔ حضرت مریم کا روح القدس کے ذریعہ حاملہ ہونا

انجیل متی میں حضرت مریم کے روح القدس سے حاملہ ہونے کا مندرجہ ذیل الفاظ میں ذکر ہے۔

"اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی"

(۱/۱۸ ۱۹)

۵۔ روح سے مراد فرشتہ بھی ہے

انجیل لوقا میں ہے۔

"کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔ مریم نے کہا۔ دیکھو میں خداوند کی بندی ہوں میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو تب فرشتہ اس کے پاس سے چلا گیا"

(۱/۳۵ ۳۷)

۶۔ پولوس رسول پر روح کا نزول

انجیل میں ہے

"تم خود جانتے ہو کہ پہلے ہی دن سے کہ میں نے آسیہ میں قدم رکھا ہر وقت تمہارے ساتھ کس طرح رہا۔ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہاتا کر اور ان آزمائشوں میں جو یہودیوں کی سازش کے سبب سے مجھ پر واقع ہوئیں خداوند کی خدمت کرتا رہا اور جو جو باتیں تمہارے فائدہ کی تھیں ان کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے سے کبھی نہ جھجکا۔ بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا کہ خدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا چاہیے اور اب دیکھو میں روح میں بندھا ہوا یروشلم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم کہ وہاں مجھ پر کیا گذرے"

(اعمال ۱۹ تا ۲۲/۲۰)

۷۔ مسیحیوں پر روح القدس کا اترنا

لوقا میں مندرجہ ذیل الفاظ ہیں کہ

"اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اس کو معاف کیا جائے گا لیکن جو روح القدس کے حق میں کفر بکے اس کو معاف نہ کیا جائے گا اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں کیونکہ روح القدس اسی گھڑی تمہیں سکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہیے"

(لوقا ۱۲/۱۰ ۱۲)

۸۔ شاگردوں پر روح القدس کا اترنا

کتاب اعمال میں ہے

"اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی"

(۲/۴)

نیز لکھا ہے

"مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے"

(اعمال ۱۳/۵۲)

۹۔ غیر قوموں کو روح القدس دیا گیا

کتاب اعمال میں یہ عبارت درج ہے کہ

"اے بھائیو تم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہوا جب خدا نے تم لوگوں میں سے مجھے چنا کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری کا کلام سن کر ایمان لائیں اور خدا نے جو دلوں کے جانتا ہے ان کو بھی ہماری طرح روح القدس دے کر ان کی گواہی دی"

(۱۵/۷ ۸)

۱۰۔ روح کی تاثیر

روح ہماری کمزوری کی حالت میں مدد کرتا ہے لکھا ہے۔

"اس طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا"

(رومیوں ۸/۲۶)

۱۱۔ روح القدس اور امید کا زیادہ ہونا

رومیوں باب ۱۵ آیت ۱۳ کے الفاظ یہ ہیں

"پس خدا جو امید کا سرچشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تا کہ روح القدس کی قدرت سے تمہاری امید زیادہ ہوتی جائے"

۱۲۔ خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت

روح القدس کی شراکت سب کو ہوتی ہے چنانچہ انجیل میں ہے۔

"خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی ہے"

(۲۔ کرنتھیوں ۱۳/۱۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳- بدن روح القدس کا مقدس ہے

اس ضمن میں اناجیل میں وارد ہے کہ

"کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے"

(۱- کرنتھیوں ۱۹/۶)

۱۴- خداوند کی صحبت میں رہنے والوں کیساتھ ایک روح ہوتا ہے

کرنتھیوں کی مندرجہ ذیل عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ روح ہر اس شخص کے ساتھ ہوتی ہے جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے چنانچہ کرنتھیوں میں یوں آیا ہے کہ

"اور جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے۔"

(۱- کرنتھیوں ۱۷/۶)

سوال

مندرجہ بالا حوالوں کی موجودگی میں ٹریکٹ کے عنوان میں

"خدا روح ہے"

سے کیا مراد ہے اور ساتھ ہی دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عنوان "خدا روح ہے" میں کیا روح کو خداوند تعالیٰ کی صفت بیان کیا گیا ہے یا روح ہی خداوند ہے کیونکہ اسی ٹریکٹ کے صفحہ پر لکھا ہے

"خدا اپنی ذات وحدت میں باپ بیٹا اور روح القدس ہے۔ باپ کامل خدا ہے بیٹا کامل خدا ہے روح القدس کامل خدا ہے"

تجزیہ

کامل خدا، کامل بیٹے اور کامل روح القدس کا تجزیہ کیا جائے تو عرف عام میں بظاہر واضح طور پر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کامل خدا۔ کامل بیٹا اور کامل روح القدس سب کمزور ہیں اور ایک دوسرے کے محتاج ہیں بالفاظ دیگر کامل بیٹا اپنے کامل باپ کا محتاج ہے اور کامل باپ اپنے کامل بیٹے کا محتاج اور اسی طرح کامل روح القدس بھی کامل باپ اور کامل بیٹے کی محتاج ہے اور وہ کبوتر کی طرح بالکل کمزور ہے اور یہ بھی زبان زد خلائق ہے کہ کامل باپ کبھی بچہ تھا پھر جوان ہوا اور شادی کی اور جس کے گھر وہ پیدا ہوئی اسی طرح کامل بیٹے کا حال ہے وہ کبھی نطفہ تھا۔ پیدائش کے سارے منازل طے کرتے ہوئے کامل بیٹے کی شکل اختیار کر کے جنم لیا اور اسی طرح کامل روح القدس کو مختلف مراحل طے کرنے پڑے تھے۔ ان تینوں کا جو ایک دوسرے کے محتاج ہیں مجموعہ بھی محتاج ہوا۔ غرض کمزوری کا اظہار ان میں نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔

۱- پس چونکہ بظاہر نامکمل اشیاء کا مرکب بھی نامکمل ہی ہوتا ہے اس لئے وہ ایک کامل القدرت خدا نہیں بن سکتا

۲- مزید برآں یہ بھی کھلے بندوں کہا جا سکتا ہے کہ اگر تینوں (باپ بیٹا۔ روح القدس) اپنی اپنی جگہ پر کامل القدرت خدا ہیں تو ان تینوں کامل خداؤں میں رابطہ کس طرح پیدا ہوا اور کیوں نیز اگر تینوں کامل اور مستقل خدا ہیں اور کوئی کسی کا محتاج نہیں تو پھر تین کامل ہونے کی کیا ضرورت ہے ایک ہی کامل کافی ہے بطور مثال عرض ہے کہ اگر ایک قوی ہیکل نوجوان کوئی چیز بیس سیر وزن کی خود اٹھا سکتا ہے تو پھر کسی دوسرے کو مدد کے لئے بلانے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر خدا کامل القدرت ہے تو کامل القدرت بیٹے کی کیا ضرورت ہے اگر بیٹا کامل القدرت ہے تو کامل القدرت باپ کی کیا ضرورت ہے اسی طرح اگر روح القدس کامل القدرت ہے تو ان دونوں کامل القدرت (باپ اور بیٹا) کی کیا ضرورت

. . . . . .

لہٰذا یہ عقدہ لاینحل قابل غور اور فکر ہے اگر حل ہو سکتا ہے تو اناجیل کی روشنی میں ہی حل ہو سکتا ہے اور وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اناجیل کے الفاظ میں یوں ہے کہ یسوع خود اپنے بیٹے ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ چنانچہ انجیل متی میں وارد ہے۔

"اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے اس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے اب صلیب پر سے اتر آئے تو ہم اس پر ایمان لائیں اس نے خدا پر بھروسہ کیا ہے اگر وہ اسے چاہتا ہے تو اب اسکو چھڑا لے کیونکہ اس نے کہا تھا میں خدا کا بیٹا ہوں (متی ۲۷/۴۱، ۴۲)

اس کے جواب میں یسوع مسیح خاموش رہے اس لئے یقینی اور حتمی طور پر یہ ثابت ہو گیا کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا نہ تھے اور اس پر اپنے اعتقاد کی بنیاد رکھنا سراسر غلطی ہے پھر یہاں پر ہی بس نہیں بلکہ تینوں کاملوں کے مرکب خدا سے بھی اناجیل انکار کرتی ہیں۔ لکھا ہے۔

"اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں کیونکہ جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور میری ماں ہے

(متی ۱۲/۵۰)

سو یہ حتمی طور پر معلوم ہو گیا کہ یسوع مسیح مرکب خدا سے انکار کر کے صرف "آسمانی باپ" کی مرضی پر چلنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہی درست اور راست ہے۔

اسلامی تعلیم

اسلام کی تعلیم خدا تعالیٰ کی واحدانیت سکھاتی ہے اور اس کو بدلائل بیان کرتی ہے اور ساتھ ہی تثلیث پرستوں کو انذار کرتی ہے کہ اگر ان تثلیث کے پجاریوں نے اپنے غلط راستہ کو نہ چھوڑا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے وعید ہے کہ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

(المائدہ آیت ۷۴)

جن لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ یقیناً تین میں سے ایک ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے اور سوائے ایک معبود کے کوئی دوسرا معبود نہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اللہ تعالیٰ سعید روحوں کیلئے اس مضمون کو فائدہ بخش بنائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا

پندرہویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ

مکرم قریشی محمد افضل صاحب امیر و مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ)

جماعت احمدیہ کا پندرہویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ بفضل تعالیٰ نہایت کامیابی و کامرانی سے مورخہ ۲ مئی اور ۳ مئی کو سرانجام پایا۔ یہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ابیدجان کی جامع مسجد "مسجد اقصیٰ" کے مغربی حصہ میں منعقد ہوا۔ مسجد کا مشرقی حصہ نمازوں کے لئے مخصوص رہا۔ مغربی افریقہ سے خانہ کعبہ جانب مشرق ہے۔ احباب جماعت نے اس جلسہ سالانہ کی تیاری ایک ماہ قبل سے شروع کر دی تھی جلسہ سالانہ کا پروگرام شائع کر کے تقسیم کیا گیا۔ ہاتھ سے تیار کر کے بڑے بڑے پوسٹر شہر بھر میں نمایاں جگہوں پر نصب کئے گئے اور ملک کے ریڈیو میں فرنچ اور لوکل دونوں زبانوں میں متعدد بار اعلان ہوتا رہا۔ ہمارے جلسہ سالانہ کے کل تین اجلاس تھے۔ پہلا اجلاس دو مئی بروز ہفتہ بعد نماز عصر ہوا دوسرے دن اتوار کو ایک اجلاس صبح اور آخری اجلاس بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ احباب جماعت کے متفقہ فیصلہ کے مطابق تین اہم مضامین کا انتخاب کیا گیا۔ نمبر ۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت طیبہ نمبر ۲ خاتم النبیین کا اصل مفہوم اور نمبر ۳ حقیقت احمدیت۔ ہر ایک مضمون پر دو دو تقاریر ہوئیں تاکہ سیر کن بحث ہو سکے مقررین نے فرنچ عربی اور لوکل زبان Dioula میں خطاب کیا لیکن ہر خطاب کا ساتھ کے ساتھ دوسری زبان میں بھی ترجمہ کیا جاتا رہا۔ اگرچہ سبھی خطاب محنت سے تیار کئے گئے تھے لیکن بلا شبہ بعض خطاب حد درجہ معیاری تھے جو حاضرین کے لئے ازدیاد علم اور زیادتی ایمان کا باعث ہوئے

تعلیم السلام فرنچ عربک سکول کے پونے دو صد طلباء جلسہ سالانہ میں مزید رونق کا باعث بنے۔ ہر ایک اجلاس سے قبل تلاوت قرآن کریم اور عربی قصیدہ پڑھنے کا سہرا طلباء کے ذمہ تھا جو جملہ طلباء نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا اور دوران اجلاس مناسب وقفہ وقفہ پر نعرہ ہائے تکبیر لا الٰہ کا ورد اور سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بلند آواز سے دہرائے۔ ہمارا یہ فرنچ عربک سکول باقاعدہ منظور شدہ ہے اور بعینہٖ تعلیم السلام ہائی سکول قادیان اور ربوہ کے نقش قدم پر ہے کہ حکومت کے معیار کے مطابق فرنچ مضامین کا مکمل کورس پڑھایا جاتا ہے اور علاوہ ازیں قرآن کریم عربی اور اسلامیات پڑھائی جاتی ہے اس وقت دس اساتذہ کا سٹاف کام کر رہا ہے مورخہ ۳ مئی کو جبکہ ایک اجلاس صبح کے وقت تھا اور دوسرا آخری اجلاس بعد نماز عصر تھا طلباء کو مرکز میں ٹھہرایا گیا اور ان کے کھانے کیلئے ایک بکرا ذبح کیا تھا جس سے وہی سماں پیدا ہو گیا جو قادیان اور ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوتا ہے۔ الغرض ہمارے تینوں اجلاس بہت پُر رونق رہے۔ ہر ایک اجلاس میں حاضرین کی کوکا کولا سے تواضع کی گئی اوسط حاضری چار سو اور پانچ سو کے درمیان رہی خواتین نے بھی حصہ لیا اس جلسہ سالانہ میں نائیجریا۔ بینن۔ غانا۔ آئیوری کوسٹ۔ ایروولٹا۔ مالی اور گنی کے احمدی احباب نے شرکت کی۔ آخری اجلاس رات کے آٹھ بجے تک جاری رہا جس میں سوالات کے جواب دئے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کرم فرمائی سے (انسٹرکشن آف دی ہولی قرآن) کا فرنچ ایڈیشن بھی جلسہ سالانہ سے قبل مل گیا تھا۔ جملہ احباب جماعت اس نایاب اور قیمتی اسلامی لٹریچر کی اشاعت سے حد درجہ خوش اور ممنونِ احسان ہیں وہ یہ کتاب ہر وقت اپنے پاس رکھتے ہیں (باقی صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آہ! محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

روزنامہ الفضل سے محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ کی وفات پڑھ کر دل کو شدید صدمہ پہنچا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

مولانا محترم نے شدھ و اصلاح اور تربیت و ہدایت کا فرض ادا کرتے ہوئے مورخہ ۱۷ اور ۱۸ اپریل ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب میدانِ جہاد میں (بمقام گدو بیراج) وفات پا کر شہادت کا درجہ حاصل کرنے کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے "این سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ"

آقائے نامدار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک اُذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ کی تعمیل میں خاکسار جناب مولانا موصوف کے ذکر خیر میں چند سطور لکھنے کی سعادت حاصل کرتا ہے واللہ الموفق۔

عاجز کو ۱۹۷۰-۷۱ء جبکہ خاکسار ضلع نواب شاہ میں متعین تھا اور قیادت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کی ذمہ داری میرے سپرد تھی متعدد جلسوں اور تربیتی اجتماعوں و تقریبات کے دوران محترم مولانا صاحب کی پُرلطف روحانی صحبت و مجلس میسر آئی جب آپ جزائر فجی جو دنیا کا کنارہ ہے سے مسلسل پانچ سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دینے کے بعد وطن واپس تشریف لائے تو آپکی صحت کمزور ہو چکی تھی کیونکہ فجی آتے ہوئے آپ پر فالج کا حملہ ہوا تھا جس سے مولا کریم نے اپنے فضل سے آپکو شفا عطا فرمائی تاہم اعصابی و جسمانی کمزوری ابھی باقی تھی لیکن اس فدائی سلسلہ نے دین کو دنیا پر مقدم رکھا اور مرکز کی طرف سے دوبارہ سندھ میں تقرری ہونے پر آپ نے مذکورہ صدر ہولناک بیماری کے اثرات کے باوجود نہایت بلند ہمتی اور اولوالعزمی کے ساتھ مربی سلسلہ کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کو اس قدر محنت و جانفشانی سے جاری رکھا کہ ساٹھ سال سے زائد عمر رسیدہ عاشقِ دینِ حق بلاشبہ "جوانوں کا جوان" نظر آتا۔ جیسا کہ محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ نے اپنے تعزیتی نوٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ (اپنے قیام اوّل کے دوران) سندھ میں آپ چالیس چالیس میل تک پیدل سفر کر کے احباب جماعت سے رابطہ رکھتے اور دینی خدمات بجا لاتے۔ اس دورِ ثانی میں بھی باوجود شدید بیماری کے مابعد اثرات کمزوری و پیرانہ سالی کے محترم مولانا دو چار میل کے پیدل سفر کی پرواہ نہ فرماتے اور جماعتی ضروریات اور احباب کی ملاقات کی خاطر کسی تکلیف کو خاطر میں نہ لاتے۔ فجی سے آنے کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور (اضلاع نواب شاہ و خیرپور) کے سہ روزہ سالانہ اجتماع میں جو پہلی تقریر آپ نے کی باوجود کمزوری وہ کرسی پر بیٹھ کر کی مگر آواز اتنی جاندار اور انداز بیان اس قدر پرتاثیر تھا کہ سامعین ہمہ تن گوش تھے۔ مجھے رحمان آباد۔ کروندی۔ نواب شاہ گوٹھ سلطان علی۔ گوٹھ نتھے خان گوٹھ غلام محمد چیمہ وغیرہ متعدد مقامات پر آپ کی تقاریر خطبات جمعہ قرآن کریم اور حدیث شریف کے درس سننے کا موقعہ ملا ہے۔ آپ بڑے قادر الکلام مقرر اور قرآن و حدیث پر عبور رکھنے والے عالم باعمل تھے۔

جلسوں میں نظم و ضبط کا انتہائی خیال فرماتے تاہم باوجود متبحر عالم ہونے کے مجھ ایسے اناڑی مقررین کی بھی حوصلہ افزائی فرماتے۔ جماعتی نظام اور اسلامی روایات کے منافی کسی حرکت کو برداشت نہ کر سکتے اور ایسے مواقع پر فوراً مناسب رنگ میں اصلاح فرماتے۔ نوجوانوں کو سر پر ٹوپی رکھنے کی تلقین فرماتے۔ سر پر رومال باندھ کر نماز پڑھنے یا تلاوت کرنے کو سخت ناپسند فرماتے اسکی بجائے پگڑی یا ٹوپی کی ہدایت فرماتے اس دور میں اخلاق کو تباہ کرنیوالی سینما بینی۔ گانے بجانے اور ٹی وی کے غلط استعمال کے خلاف آپ تقریباً ہر تقریر میں اظہار افسوس فرماتے۔ ٹی وی کو تو آپ ٹی بی قرار دیتے اور اس امر میں شک ہی کیا ہے کہ دور حاضر کی اس مفید ایجاد کا بے محل اور غلط استعمال اخلاق اور روحانیت کیلئے ٹی بی سے بھی زیادہ مہلک ہے

دینی غیرت و حمیت رکھنے والا یہ مرد مجاہد بڑی ہی پیاری اور دلکش صفات حسنہ کا مالک تھا آپ اپنی مجلسی گفتگو اور تقاریر میں جہاں دل ہلا دینے والی روح کو گرما دینے والی خوف خدا سے رونگٹے کھڑے کر دینے والی اور محبت الٰہی اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار کر دینے والی کیفیت پیدا کر دیتے تھے وہاں برمحل لطائف اور لطیف مزاح سے محفل و مجلس کو زعفران زار بھی بنا دیتے تھے۔ محض خشک مولوی ہرگز نہ تھے۔ طبیعت میں بڑی سادگی تھی مگر ساتھ ہی کوہ وقار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو بارعب شخصیت عطا کی تھی آپ کے دل میں مخلوق خدا کی سچی ہمدردی تھی۔

احباب جماعت آپ کا بہت ادب اور احترام کرتے تھے آپ کسی دکھی کا دکھ نہ دیکھ سکتے۔ بہت تکلیف اٹھا کر دور دراز کا پیدل سفر کر کے اور گرمی و سردی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بیمار افراد و احباب کی عیادت فرماتے السلام علیکم کرتے وقت آپ کے چہرہ پر بھرپور مسکراہٹ کھیل جاتی۔ آنے والے دوستوں سے والہانہ دل موہ لینے والے انداز سے ملتے۔ متعلقین اور اعزہ کا تفصیلی اور نام بنام حال پوچھتے۔ ہر فرد جماعت کو ذاتی طور پر جانتے تھے۔ اسی طرح جلسوں میں تشریف لانے والے احباب کو بڑی ہی محبت و تپاک سے رخصت فرماتے۔ جہاں جلسہ میں حاضری کم ہوتی وہاں آپ کا ایک عجیب اور قابل تقلید انداز تربیت دیکھنے میں آتا اور وہ یہ کہ شریک جلسہ ہر چھوٹے بڑے سے قرآن کریم کی تلاوت کرواتے جلسہ کی بقیہ کاروائی بعد میں شروع کرواتے اگر کوئی دوست جھجکتے تو انہیں فرماتے کہ کوئی بات نہیں آپ سورۃ فاتحہ۔ قل ھو اللہ احد۔ یا صرف اعوذ باللہ اور بسم اللہ کی ہی تلاوت کر دیں۔ میں نے دیکھا کہ آپکے اس طریق سے احباب میں روزانہ تلاوت قرآن کریم یا کچھ نہ کچھ حصہ قرآن پاک کا حفظ کرنے کی رغبت پیدا ہو جاتی۔

آپ نماز عشاء کے بعد یا اگر رات کو جلسہ ہے تو جلسہ کے بعد جلد سو جانے کے عادی تھے۔ لیکن احباب جماعت کی دلداری کی خاطر اگر رات بہت دیر تک بھی جاگنا پڑا تو بھی تہجد کی نماز میں کمی اور ناغہ نہ آنے دیتے۔ ایسے ہی ایک موقع پر مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور اور خاکسار آپکے ہمراہ تھے نواب شاہ شہر میں خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس رات گئے ختم ہوئی ایک دوست نے بعد اختتام کلاس کھانے پر مدعو کیا ہوا تھا کھانے اور گفتگو سے فارغ ہونے کے بعد مجھے اور محترم مولانا مرحوم و مغفور کو مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب کے مکان پر رات قیام کرنا تھا ایک بجے رات کے بعد ہم سوئے کوئی گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد میری آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ محترم مولانا نماز تہجد میں اپنے مولا کریم کے حضور سجدہ ریز ہیں۔ حضرت ممدوح مسلسل ۳۵ سال تک نظام سلسلہ کے تحت اسلام کی حسین تعلیم اور قرآن و سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی پھیلاتے رہے

آپ کا وجود مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ کا مصداق تھا۔ آپ اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب حضرت مولانا محمد صادق صاحب سماٹری اور حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری مرحومین کی گوناگوں صفات و حالات پُربرکات کے تصور میں مجھے وہ عربی اشعار بے اختیار یاد آگئے جو ایک مجذوب نے حضرت جنید بغدادی رح کی تدفین کے بعد ان کی قبر پر کھڑے ہو کر کہے تھے۔ وہ چار اشعار مع ترجمہ درج ذیل کر کے اپنے مہربان بزرگ کے ذکر کو ختم کرتا ہوں۔

وَاَسَفَا عَلٰى فِرَاقِ قَوْمٍ ـــــ هُمُ الْمَصَابِيْحُ وَالْحُصُوْنُ۔
وَالْمُدْنُ وَالْمُزْنُ وَالرَّوَاسِيْ۔ وَالْخَيْرُ وَالْاَمْنُ وَالسُّكُوْنُ۔
لَمْ تَتَغَيَّرْ لَنَا اللَّيَالِيْ ـــــ حَتّٰى تَوَلَّوْا فَهُمُ الْمَنُوْنُ۔
فَعُقْرُ قَبْرٍ لَنَا قُلُوْبٌ ـــــ وَكُلُّ مَاءٍ لَنَا عُيُوْنُ۔

"ہائے افسوس ان لوگوں کی جدائی جو اہل جہان کے لئے چراغ اور مورتا بن کر روشنی کا کام دے رہے تھے اور وہ قلعے تھے جن میں لوگ پناہ ڈھونڈتے۔ ہاں وہ تو شہر تھے جن سے دنیا آباد تھی وہ بادل تھے جو خشک کھیتوں کو سرسبز و شاداب کر دیتے تھے اور پہاڑ تھے جن سے دنیا کو استحکام حاصل تھا وہ خیر و برکت۔ امن و امان اور طمانیت و سکون کا موجب تھے۔ ہمارے لئے زمانہ تبدیل نہ ہوا مشکلات و تکالیف سے ہم نہ گھبرائے مگر جب وہ فوت ہوئے تو ہمارے راحت و آرام بھی دکھ درد میں تبدیل ہو گئے خود ہمارے دل دکھتے انگارے بن گئے ہیں ہمیں کسی اور آگ کی ضرورت نہیں اور ہمیں کسی اور پانی کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری آنکھیں خود آنسوؤں کی بارش برسا رہی ہیں۔"

؎ چہ خوش رہے بنا کردند بخاک و خون غلطیدن۔ خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اللہ تعالیٰ محترم مولانا فرخ صاحب اور تمام مرحومین جن کا جینا اور مرنا ہر حرکت و سکون خدا کی خاطر تھا اور جنہوں نے اپنا ہر آرام اور ساری توانائیاں دین اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دیں) کے درجات جنت نعیم میں بلند فرماتا چلا جائے اور ہمیں ان بزرگوں کی خوبیوں اور انکے اوصاف کا حامل بنا کر اسلام و احمدیت کے لئے مفید وجود بنائے۔

آمین یا ارحم الراحمین

بقیہ صفحہ ۴

اور جونہی قدرے فراغت حاصل ہوتی ہے تو وہ اس کا مطالعہ شروع کر دیتے ہیں۔ ایک عیسائی دوست دریافت کر رہے تھے کہ کیا عیسائی دوست بھی اس نایاب تحفہ کو حاصل کر سکتے ہیں؟ جبکہ اسلام دنیا بھر کیلئے نور لیکر آیا ہے تو سبھی کو کیساں حق حاصل ہے کہ اس نور سے بہرہ ور ہو۔ اب وہ عیسائی اپنے دوستوں اور بھائیوں کو یہ کتاب پڑھ کر سناتا ہے۔ جبکہ انٹرویو کتنا دلکش ہے تو خود قرآن کریم کس اعلیٰ شان کا ہوگا

اس لئے اب جملہ احباب جماعت اور خیر خواہان جماعت فرنچ ترجمۃ القرآن کے دیدار کے منتظر ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایات برائے اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۱۹۸۱ء

۱- ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انہی تاریخوں میں ہوگا جن میں لجنہ کا اجتماع ہوگا۔ اور جہاں ناصرات کی تعداد ۱۰۰ تک ہوگی۔ وہاں ہر مقابلہ میں صرف ایک بچی حصہ لے سکیگی۔ تین سو تک تعداد پر ہر مقابلہ میں دو بچیاں اور پانچ سو سے چھ سو تک تین بچیاں اور چھ سو سے اوپر تعداد ہو تو ہر مقابلہ میں تعداد کے لحاظ سے چار یا پانچ بچیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ اجتماع ناصرات سابقہ گذشتہ کی طرح جمعہ کی سہ پہر تین بجے لجنہ کے ہال میں تینوں دن منعقد ہوگا۔

۲- امسال بھی تقریری مقابلوں کے لئے گذشتہ سال کی طرح دو معیار ہی مقرر کئے گئے ہیں جو صرف اجتماع کے ہیں۔ باقی سال کا تین معیاروں پر ہوگا۔ اجتماع کے لئے معیار اوّل کی عمر ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵ سال ہے اور معیار دوم کی عمر ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ سال ہے۔

۳- مقام اجتماع میں آٹھ سال سے کم عمر کی بچیاں نہ آئیں۔ جب تک اجتماع کی کارروائی جاری رہے ناصرات لجنہ ہال سے باہر نہ جا سکیں گی۔

۴- ناصرات کو اپنی سیکرٹریوں کے ساتھ وقت مقررہ پر اجتماع کے مقام پر خاموشی سے پہنچ جانا چاہئے۔ ہر جگہ کی نگران ناصرات اپنے یہاں کی بچیوں کی نظم و ضبط کی ذمہ دار ہوں گی۔ جس جگہ کی بچیاں وقت پر نہ پہنچیں گی ان کے عام تاثرات کے نمبر کٹ سکتے ہیں۔ ناصرات کے لئے وقت کی پابندی ضروری ہے۔

۵- اجتماع سے پہلے ناصرات کے مقابلہ جات میں حصہ لینے والی بچیوں کے نام، تعداد معیار اور مقابلہ جس میں وہ حصہ لینا چاہتی ہوں۔ صدر لجنہ مقامی یا سیکرٹری ناصرات کے دستخط سے دفتر لجنہ مرکزیہ میں اجتماع کے دن سے ایک دن پہلے تک پہنچ جانے چاہئیں۔ متبادل نام بھی ساتھ ہی لکھ دیں۔ تاکہ غیر حاضری کی صورت میں دوسری بچی حصہ لے سکے وقت پر نام تبدیل نہ ہوں گے اور نہ نئے لکھے جائیں گے۔

۶- جس لجنہ سے ناصرات کی ایک سے زیادہ بچیاں تقریری مقابلہ میں حصہ لینے کی حقدار ہوں اپنی تعداد کی وجہ سے تو وہ ایک عنوان کی بجائے تینوں عنوانات پر الگ الگ تقاریر کریں۔

۷- ہر جگہ سے مقابلہ حفظ قرآن میں بھی ناصرات کی اتنی ہی بچیاں حصہ لے سکیں گی جتنی تقریری مقابلہ میں خواہ انہوں نے سو فیصد ناصرات کو سورتیں حفظ کروائی ہوں۔ وہ اپنے مقامی اجتماع میں جو مرکزی اجتماع سے پہلے ہوتا ہے۔ جتنی تعداد میں چاہیں بچیوں کو حصہ دیں اور یہاں مرکز میں صرف اوّل، دوم، سوم کو صرف تعداد کے لحاظ سے لائیں۔

۸- مشاہدہ معلومات دینیہ اور ذہانت کے تحریری مقابلوں میں حصہ لینے والی بچیاں کاغذ، قلم یا پنسل ساتھ لائیں۔

۹- چندہ ممبری ناصرات کی شرح پیسے فی ممبر ہے۔ براہ مہربانی اپنے چندہ ممبری کا جائزہ لے کر مستعدی سے وصولی کریں اور آخر اگست تک اپنا بجٹ پورا کر دیں۔ اسی طرح چندہ وقف جدید ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے زیادہ سے زیادہ ناصرات سے لے کر مرکز میں دفتر وقف جدید کے شعبہ ناصرات میں ارسال کریں مگر اس رقم کی اطلاع دفتر لجنہ مرکزیہ کو ضرور دیں کیونکہ سالانہ نمبر تنظیم ناصرات میں دیئے جائیں گے۔ چندہ ارسال کرتے وقت رقم کے ساتھ شعبہ ناصرات لکھنا نہ بھولیں۔

۱۰- ہر مقابلہ ختم ہونے کے بعد انعامات اسی وقت دیئے جائیں گے۔

۱۱- ناصرات صاف ستھرے لباس پہن کر آئیں۔ فارغ وقت میں لجنہ کے اسٹیج پر تربیتی تقاریر سنیں۔

۱۲- ناصرات کی سالانہ کارگزاری کی دو نقلیں مقررہ کردہ تاریخ تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

۱۳- ہر شہر اور دیہات کی سیکرٹری ناصرات کی اجتماع سالانہ میں نمائندگی ضروری ہوگی۔ خواہ وہاں سے کوئی بھی بچی مجبوری کی وجہ سے اجتماع میں حصہ نہ لے رہی ہو بصورت دیگر صدر لجنہ مقامی سے وضاحت طلب کی جائے گی۔

۱۴- ناصرات کی ہر بچی بیج لگا کر آئے جس پر بچی کا نام، شہر کا نام اور سیکرٹری ناصرات کے دستخط ہوں۔

مقابلہ جات معیار اوّل

۱- تقریری مقابلہ معیار اوّل :- (۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ سال) وقت فی تقریر ۳ منٹ۔

عنوانات :- جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔
اطاعت امام۔ مطالعہ کتب حضرت اقدس۔ صحابیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کسی ایک کے کارنامے۔

۲- حفظ قرآن :- سورۃ البقرہ کی آیات ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵۔

۳- مقابلہ تلاوت :- (دیکھ کر) پندرھویں پارہ میں سے کسی جگہ سے

۴- دینی معلومات :- (تحریری) کتابچہ "دینی معلومات" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سے صرف پہلا عنوان۔

۵- بیت بازی :- جوئے شیریں، درثمین، کلام محمود اور درِ عدن کے اشعار (وقت ۳ منٹ)
اس کے بعد بیت بازی کا اختتام ہو جائے گا۔

۶- پرچی کھیل :- صرف ایک ہی پرچی اٹھانی ہوگی۔ اس میں جو کچھ لکھا ہوگا اس کے مطابق عمل کرنا یا جواب دینا ہوگا۔

۷- فی البدیہہ تقریری مقابلہ :- (وقت فی تقریر ۲ منٹ)
عنوانات آسان ہوں گے اور تقریر سے قبل بتا دیئے جائیں گے۔

مقابلہ جات معیار دوم

۱- تقریری مقابلہ معیار دوم :- (۸، ۹، ۱۰، ۱۱ سال) وقت تقریر ۲ منٹ

عنوانات :- سوانح حضرت مرزا بشیر احمد، اسلامی اخلاق، نماز کی اہمیت
کھانا کھانے کے آداب۔

۲- مقابلہ حفظ قرآن :- سورۃ القارعہ، الضحیٰ۔

۳- مقابلہ تلاوت قرآن کریم :- (دیکھ کر) دوسرے پارہ کے نصف تک کسی بھی جگہ سے۔

۴- دینی معلومات :- (تحریری) پورا کتابچہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سے آسان سوالات دیئے جائیں گے۔ ۷، ۸ سال کی بچیوں سے اس کتابچہ کے پہلے تین اسباق سے آسان سوالات زبانی پوچھے جائیں گے۔

۵- اشعار خوانی :- جوئے شیریں کی پہلی چھ نظمیں (شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک)

۶- پرچی کھیل :- صرف ایک ہی پرچی اٹھانی ہوگی۔ اس میں جو کچھ لکھا ہوگا اس کے مطابق عمل کرنا یا جواب دینا ہوگا۔

۷- ڈرائنگ :- ایک سبزی اور کوئی پھل یا پھول بنانا ہوگا۔
بچیاں رنگین پنسلیں اپنے ساتھ لائیں کاغذ انہیں دیا جائے گا۔

اجتماع کے پروگراموں میں مقابلوں کے علاوہ درس قرآن مجید اور درس حدیث بھی ہوگا۔

نوٹ :- سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ ۱۹۸۱ء میں پوزیشن لینے والی بچیوں کو جمعہ کی سہ پہر پہلے اجلاس میں افتتاحی خطاب کے بعد انعامات دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

۱- مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

۲- ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "افتاح قدسیہ" اور
ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہے۔

۳- مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

جسم :- دس ہزار الفاظ۔ اوّل انعام -/۷۰۰ روپے۔ دوم انعام -/۵۰۰ روپے
سوم انعام :- -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم القرآن

اور انصار اللہ کی دو ذمہ داریاں

حضور انصار اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"انصار اللہ کو آج میں کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کے سلسلہ میں آپ پر دو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک ذمہ داری تو خود قرآن کریم سیکھنے کی ہے اور ایک ذمہ داری ان لوگوں (مردوں اور عورتوں) کو قرآن کریم سکھانے کی آپ پر عائد ہوتی ہے کہ جن کے آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق راعی بنائے گئے ہیں۔ آپ ان دو ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جلد تر ان کی طرف متوجہ ہوں۔ ہر مرد کہ انصار اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ داری اٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی اور بچے یا اور ایسے احمدی کہ جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہوں۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۸۱ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن، وقف عارضی)

دعائے مغفرت

میری بڑی نسبتی بہن محترمہ امۃ الباری اہلیہ مکرم برادرم ایم ظفر اللہ خان صاحب آفیسر سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور و دختر ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم مورخہ ۲ مئی ۱۹۸۱ء دینب ہسپتال لاہور میں بعارضہ فالج ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

دوسرے دن میت ربوہ لائی گئی۔ اور حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد نماز عصر مسجد مبارک کے احاطہ میں جنازہ پڑھایا۔ جس میں مقامی اور بیرون ربوہ سے آئے ہوئے کثیر احباب نے شرکت کی۔ قبرستان میں اپنے چچا زاد محترم سردار عبدالرحمٰن سردار رحمت اللہ مرحوم کے پہلو میں دفن ہوئیں۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب بشر نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے ایک پوتا اور ایک پوتی چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ مولا کریم ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عمر بشیر احمد آف چنیوٹ ۵/۲۴ دارالصدر غربی ربوہ)

سیکرٹریان موصیات کیلئے

سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رسالہ "الوصیت" میں مخلصین جماعت سے یہ توقع فرمائی ہے کہ وہ نظام وصیت میں شمولیت کریں گے۔ سیکرٹریان موصیات اس غرض کے لئے نظام وصیت سے ممبرات کو آگاہ کرتی رہیں اور نئی وصایا کے لئے تحریک فرمائیں۔ واضح رہے کہ موصیات کے لئے لازم ہے کہ وہ نہ صرف شعار اسلامی کی پابند ہوں بلکہ عام احمدی خواتین سے کہیں بڑھ کر پاک امتیازی نمونہ پیش کرنے والی ہوں۔

(سیکرٹری تنظیم موصیات لجنہ مرکزیہ ربوہ)

نوٹس طلبی ٹینڈر

زیر دستخطی کو محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے اپنی تجدید کی فیس برائے سال ۱۹۸۱ء جمع کروادی ہو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء بمعہ ترمیم شیڈول ریٹ کمیٹی تاریخ پر مبنی اور دیگر آئیٹم کو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء کے مطابق ادا کی جائیں گی۔

پرسنٹیج آئیٹم ریٹ سربمہر تاریخ پر ایک کے سامنے دی گئی ہے ایک بجے دوپہر حاضرہ آئندہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم نیچے دی گئی تاریخ کو دفتری اوقات میں جاری کئے جائیں گے۔ ٹھیکیداران کو الگ الگ ہر کام کے لئے استعمال کرنا ہوگا جس پر ٹھیکیدار کا نام لکھا ہوگا۔ زر بیعانہ کے بغیر ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ریٹ کال لازماً ہونا چاہیئے۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر بیعانہ	زر ضمانت	مدت	ٹینڈر فارم جاری کرنے کی تاریخ
۱-	ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے لئے فیلڈ اسسٹنٹوں کے لئے دفتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا۔ (۱) ۲۹-ایم بی (۲) ۵۳-ڈی-بی (۳) ورڈچھ (۴) بلند آر پیلو ونیس (۵) پرانا کھوں آر جھبول (۶) سوڈھی جے والی (۷) کوڈھی (۸) اچھالی۔ (۹) ۳۵-ڈی-بی (۱۰) کھری (۱۱) بندیال (۱۲) اترا (۱۳) جھرکل (۱۴) نور وانا (۱۵) بکھی وال	ہر کام ۵۰,۰۰۰/-	ہر کام ۱,۰۰۰/-	ہر کام ۲۵ دن	۲۵/۵/۸۱
۲-	گورنمنٹ ہائی سکول راجڑ مرمت عمارت سکول	۲,۰۰۰/-	۴۰۰/-	"	"
۳-	گورنمنٹ ہائی سکول نوشہرہ مرمت عمارت سکول (چار دیواری)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	"	"
۴-	تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں برائے سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سینٹری	۵۲,۲۰۰/-	۲,۶۰۰/-	"	"
۵-	بنیادی ہیلتھ یونٹ کمری میں برائے سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سینٹری	۵,۴۰۰/-	۲۵۰/-	۱۵ دن	"
۶-	ہاؤس ٹائپ گودام خوشاب میں رکاوٹوں والی تار لگانا اور میٹلڈ سڑک بنانا	۶,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۲۵ "	"
۷-	ہاؤس ٹائپ گودام جوہر آباد کی چار دیواری بنانا	۷,۰۰۰/-	۱۴۰۰/-	"	"
۸-	پرائمری سکول سے مڈل کا درجہ دینا (ادھی کلسر گل بمع اندرونی بجلی (تبدیلی کام)	۱,۳۰,۰۰۰/-	۲,۶۰۰/-	ایک ماہ	"

خالد محمود
ایگزیکٹو انجینئر
سیکنڈ پراونشل بلڈنگ
سرگودھا

IPL-3035

اعلان تعطیل

ایجنٹ حضرات اور قارئین الفضل کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ مورخہ ۲۷ مئی بروز بدھ بوجہ قدرتی تانیہ اخبار الفضل کی تعطیل ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

درخواست دعا

مکرم سید عبدالغفور صاحب عادل لاہور سے تحریر فرماتے ہیں کہ انکی اہلیہ عرصہ چار سال سے ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی مریضہ ہیں اس وقت شدید کمزوری ہوگئی ہے اور دو دن سے گلوکوز لگایا جا رہا ہے نیز وہ خود چند نامساعد حالات سے دوچار ہیں قارئین کرام سے انکی اہلیہ کیلئے اور ان کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور ان کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موصیان کرام کے بارے میں

ایک ضروری اعلان

تمام احباب اس امر کو مدنظر رکھیں کہ کسی ایسے موصی کی وفات کے بعد جو بہشتی مقبرہ کی بجائے کسی اور جگہ امانتاً دفن ہو وفات کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اندر حصہ جائیداد ادا ہو جانا قواعد کے مطابق لازمی ہے۔ لہٰذا ورثاء کے لئے ضروری ہے کہ وہ موصی کی وفات کے بعد فوری طور پر دفتر وصیت کو اطلاع دیں۔ اور ساتھ ہی ناظم تشخیص جائیداد موصیان کو بھی مرحوم کے ترکہ کے بارے میں چٹھی تحریر کریں۔ جس میں موصی مرحوم کی تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل ہو۔ اور اپنے اندازے کے مطابق صحیح صحیح قیمت بھی درج ہو۔ اور جائیداد کی اندازاً مالیت پر وصیت کے مطابق فوری طور پر حصہ جائیداد کی یکمشت ادائیگی کر دیں۔ یا قسط وار ادائیگی شروع کر دیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ حصہ جائیداد کی ادائیگی ایک سال کے اندر اندر ہو جانی چاہیئے۔ اس عرصہ میں موصی کی مذکورہ جائیداد کی قیمت نظامت تشخیص جائیداد موصیان متعلقہ جماعت کی مجلس عاملہ سے تشخیص کروائے گی۔ اگر قیمت میں کوئی کمی یا بیشی ہوئی تو ورثاء سے اس کے مطابق حساب فیصل کر لی جائے گی۔

(نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

حفظ قرآن

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امۃ العزیز بنت مولوی عنایت اللہ صاحب جالندھری مولوی فاضل جامعہ احمدیہ ربوہ نے محنت اور لگن سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کو مدنظر رکھتے ہوئے عرصہ پانچ سال ایک ماہ اور چھ دن میں ۳ مئی ۱۹۸۱ء کو قرآن مجید حفظ کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے یاد رکھنے اور دوسروں کو حفظ کرانے اور تعلیم القرآن کی خدمت کا موقعہ عنایت فرمائے آمین۔

عزیزہ امۃ العزیز حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی پوتی ہیں۔ امید ہے کہ اور احمدی بچیاں بھی ان کے نمونہ پر چلنے کی کوشش کریں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایک احمدی بچی کی کامیابی

میری بچی انوارہ صدیق نے نظامت تعلیم ملتان کی طرف سے منعقدہ مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان میں ۹۰۰ میں سے ۷۹۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اور وظیفہ حاصل کیا ہے۔ پچھلے سال میری بڑی بچی بریانہ صدیق نے بھی وظیفہ حاصل کیا تھا۔ بچیاں ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو میڈیکل مشنری کیمپ کی پوتیاں ہیں۔ احباب جماعت سے آئندہ کامیابیوں کی درخواست دعا ہے۔

محمد صدیق سرجن B-5، گلگشت کالونی ملتان

ولادت

میرے لڑکے محمد الیاس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۹۸۱ء کو چھٹا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری عبدالقادر صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ گوجرہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین کا خادم بنائے۔ اور ترچھ بچہ کو اللہ تعالیٰ صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین

چوہدری محمد حسین
صدر جماعت احمدیہ صادق آباد

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (ایڈیٹر)

تبصرہ

تصویری کارڈ

شائع کردہ:۔ عبدالمالک ۱۰ اقبال روڈ لاہور

تبلیغ کے نقطۂ نظر سے یہ نہایت مفید پوسٹ کارڈ شائع کئے گئے ہیں۔ ہر کارڈ پر دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے متعلق کسی مشن کی تصویر، قرآن کریم کا اس ملک کی زبان میں ترجمہ کا نمونہ، اس ملک کے کسی اخبار کا تراشہ یا احمدیت کے عالمی شہرت کے حامل نامور فرزندوں میں سے کسی ایک کی تصویر اور حالات زندگی وغیرہ درج ہیں۔ ان میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی بھی شامل ہیں۔ کارڈ چکنے کاغذ پر خوبصورت انداز میں طبع کئے گئے ہیں۔ تبلیغی نقطۂ نظر سے ۱۶ اہم پوائنٹس پر مشتمل ان کارڈوں کی تعداد ۱۶ ہے۔ سینکڑہ کے حساب سے دستیاب ہیں اور بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

برہان ہدایت (جلد دوم معہ خلاصہ جلد اول)

مؤلف:۔ ابو ظفر عبدالرحمٰن مبشر صاحب

صفحات:۔ ۴۴۸

قیمت:۔ ۳۰ روپے

ناشر:۔ سیف اللہ خان خالد مکان ۲۱ بلاک جی۔ فیڈرل ایریا

حضرت بانی جماعت احمدیہ اور آپ کے مقدس جانشینوں کے علاوہ تیسرے زندہ دیگر مبلغین کے دوران تبلیغ ایمان افروز واقعات کو مجموعہ برہان ہدایت جلد دوم معہ خلاصہ جلد اول کے نام سے شائع ہوا ہے۔ فاضل مؤلف نے مبلغین کو پیش آنے والے اہم واقعات اکٹھے کر کے بڑے سائز کی یہ ضخیم کتاب ترتیب دی ہے۔ واقعات نہایت دلچسپ معلوماتی اور ایمان افروز ہیں۔ کتاب کو کہیں سے کھول لیں بند کرنے کو دل نہیں کرتا۔ میدان تبلیغ میں پاکستان، بھارت اور دوسرے دور دراز کے ممالک میں جو واقعات پیش آئے ان کا بیان بیشتر ہی خاصے دلچسپ ہیں۔ اس کتاب میں مصنف نے نہایت محنت سے سارا مواد جمع کیا ہے۔ جو تبلیغ کے نقطۂ نظر سے نہایت مفید اور کارآمد ہے۔

فاضل مؤلف نے اس سے قبل مشہور کتاب "بشارات رحمانیہ" مرتب کی تھی اور حال ہی میں قرآن کریم کا ترجمہ بطرز جدید بھی مکمل کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو نافع الناس بنائے۔ اور بہتوں کے ایمان کا سبب بنائے آمین۔ کاغذ اچھا لگایا گیا ہے لیکن کتابت و طباعت گوارا۔

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم الہ)
-- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ
-- ربوہ بالمقابل ایوان محمود
-- کراچی 929/ج طارق روڈ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ذیلدار جماعتیں لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

باڈی بلڈنگ کورس BODY BUILDING COURSE

APPETIZER	10 CAPS.	بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC	180 TABS.	افزائش خون کے لئے
BONE TONIC	180 TABS.	ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۳۰/ روپے۔ ڈاک خرچ ۵/- روپے

کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷